شعر نوازی و قدردانی کا مظاہرہ، شوخ نگاری و ظرافت، غرض یہ کہ سب ہی کچھ موجود ہے۔ اور اس لئے یہ مجموعہ بہت دلچسپ اور اوقاتِ فرصت میں مطالعہ کے لائق ہے البتہ اس مجموعہ میں اگر ساغر صاحب صنف نازک کے خطوط بھی شامل کردیتے تو یہ اور زیادہ دلچسپ ہوجاتا۔ رہا یہ کہ "میرے پتہ سے غیر کو کیوں تیرا گھر ملے" تو واضح رہنا چاہئے کہ جس کا پتہ ساغر کو مل گیا غیر کب تک اس سے بے خبر رہ سکتا ہے نسیم صبح اور بوئے گل کی رازداری ایک کس طرح ممکن ہے؟

مکتوبات شاد عظیم آبادی مرتبہ ڈاکٹر سید محی الدین قادری زور۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۹۹ صفحات کتابت وطباعت خاصی کاغذ معمولی قیمت ۸/۔ ملنے کا پتہ:۔ سب رس کتاب گھر رفعت منزل خیریت آباد۔ حیدرآباد دکن

حضرت شاد اردو کے نامور استاذ سخن اور شاعر شیوا بیان تھے۔ شاعری کے علاوہ بعض اور مشرقی علوم و فنون میں بھی کمال رکھتے تھے۔ زیر تبصرہ کتاب آپ کے ہی مکاتیب کا مجموعہ ہے، خطوط زیادہ تر محترمہ صغریٰ بیگم اور ان کے شوہر ہمایوں مرزا صاحب کے نام ہیں۔ اسلوبِ نگارش پرانا ہے۔ عربی و فارسی کے الفاظ کی بہتات کے ساتھ القاب و آداب پیام و سلام۔ تعریف و توصیف اور تشکر و امتنان میں وہ ہی قدیم مبالغہ آمیز رنگ پایا جاتا ہے۔ تاہم اس حیثیت سے یہ مجموعہ ضرور قابل قدر ہے کہ وہ اردو کے ایک نامور شاعر و فاضل کی یادگار ہے۔ بعض بعض خطوط میں ادبی نکات و مسائل پر بھی گفتگو ہے جو بجائے خود مفید ہے۔ شروع میں ڈاکٹر زور صاحب کے قلم سے شاد کی زندگی اور اس سے متعلق دوسری باتوں پر ایک فاضلانہ مقدمہ ہے۔